فون نمبر ۴۹ — بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم پنجشنبہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۶/۲۱	۳۰ نبوت ۱۳۴۶ھش ۲۶ شعبان ۱۳۸۷ھ ۳۰ نومبر ۱۹۶۷ء	نمبر ۲۷۰

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

اگر طبیعت میں وہم اور بزدلی نہ ہو تو حق شناسی کی راہ میں کوئی مشکل نہیں

مشرق اور مغرب میں تلاش کرو اسلام کے سوا اور کہیں حق نہیں ملیگا

"حق شناسی کی راہ میں اگر وہم اور بزدلی نہ ہو تو کوئی مشکل نہیں۔ مشرق اور مغرب میں تلاش کرو۔ اسلام کے سوا حق نہیں ملے گا۔ مجھے تعجب ہے کہ لوگ ایک پیسہ کی چیز لیتے ہیں تو اسے خوب دیکھ بھال کر لیتے ہیں مگر مذہب کے معاملہ میں توجہ نہیں کرتے۔ اگر انسان توہمات میں گرفتار نہ ہو تو آجکل مذہب کے حُسن و قبح معلوم کرنے میں کوئی مشکل نہیں بمقابلہ کر کے دیکھ لو۔ اگر سچا مسلمان انسان ہو جاوے تو پاک ہو جاتا ہے۔ دوسرے مذاہب میں یہ نہیں کیا ایک عیسائی پاک ہو سکتا ہے جس کو کفارہ پر ایمان لاتے ہی عشاء ربانی میں شراب استعمال کرنی پڑتی ہے؟ یا انجیل پر عمل کر کے وہ پاکیزگی میں ترقی کر سکتا ہے۔ جس کی رو سے منع نہیں کہ غیر مردوں کے ساتھ عورتیں بڑے بڑے جلسوں میں جیسا کہ ناچتی ہیں نہ ناچیں۔ یہ تو قرآن ہی تعلیم دیتا ہے کہ تُو نامحرم کو مت دیکھ۔ مجھے تعجب ہے کہ وہ کیا عقل ہے جو تاریکی کو روشنی سمجھتی ہے۔ یہ امر دیگر ہے کہ کوئی سچا متبع نہ ہو لیکن جو وید یا انجیل کا سچا متبع ہے اس کو اس کی تعلیم پر عمل کر کے پورا نمونہ دکھانا ہوگا۔ اب وید کے سچے متبع کی اگر تصویر کھینچیں تو ضروری ہوگا کہ وہ وایو اور اگنی کو خدا کہے اور اولاد نہ ہوتی ہو تو نیوگ کرا لے۔ مگر جو قرآن پر عمل کرتا ہے اسے لازم ہے کہ وہ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ خدا کو مانے اور ہر قسم کی بے حیائی اور ناپاکی سے دُور رہے۔ اور فسق و فجور سے بچے، عورتیں پاک دامن ہوں۔ اب ان دونوں تصویروں پر غور کر لو۔ اصل میں ایک شخص جس دین کی طرف منسوب ہوتا ہے وہ حقیقی نام اس وقت حاصل کرتا ہے۔ جب اس کا سچا متبع ہو اور پابند مذہب ہو۔"

(الحکم ۱۰ نومبر ۱۹۰۲ء)

اخبار احمدیہ

• ربوہ ۲۹ نومبر ۱۹۶۷ء۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

• محترم مولوی قدرت اللہ صاحب سنوری کی طبیعت گزشتہ رات سے زیادہ ناساز ہے۔ انہیں پیشاب کی تکلیف ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل صحت عطا فرمائے۔ آمین (عبد الرحمٰن انور)

• مکرم حافظ بشیر الدین عبید اللہ صاحب اعلائے کلمۃ اللہ کے لئے مورخہ ۳۰ کو بروز جمعرات بذریعہ چناب ایکسپریس بوقت ۱۳-۹ بجے صبح ربوہ سے روانہ ہو رہے ہیں۔ احباب اسٹیشن پر تشریف لا کر اپنے مجاہد بھائی کو اپنی دلی دعاؤں سے الوداع کہیں۔

(نائب وکیل التبشیر ربوہ)

• مکرم چوہدری غلام دستگیر صاحب اکونٹنٹ آفیسر میونسپل کمیٹی سرگودھا کی اہلیہ محترمہ ایک عرصہ سے بیمار چلی آ رہی ہیں۔ جس کی وجہ سے چوہدری صاحب بہت پریشان ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ انہیں مکمل شفا عطا فرمائے

خاکسار عباد اللہ گیانی نیجر الفضل

ضروری اعلان

لجنہ اماء اللہ ربوہ کا جو جلسہ جمعرات کی شام کو ہونا قرار پایا تھا۔ وہ جمعرات کی بجائے اب جمعہ (۳۰ نومبر) نماز جمعہ کے معاً بعد لجنہ اماء اللہ کے ہال میں ہوگا۔ تمام مقامی بہنیں اور بچیاں جنہوں نے اپنے نام جلسہ سالانہ کے لئے لکھوائے ہیں یا لکھوانے ہیں وقت پر تشریف لائیں۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

پاکستانی زائرین کا قافلہ

بخیریت واپس پہنچ گیا

ربوہ ۲۹ نومبر۔ پاکستانی احمدیوں کا جو قافلہ قادیان کے جلسہ سالانہ میں شریک ہونے اور وہاں کے مقدس مقامات کی زیارت کرنے کے لئے ۲۳ نومبر کو یہاں سے روانہ ہوا تھا وہ کل سلسلہ عالیہ احمدیہ کے دائمی مرکز کی برکات سے مستفیض ہونے کے بعد بخیریت واپس پہنچ گیا۔ قافلہ ایک بجے کے قریب گنڈا سنگھ والا بارڈر سے پاکستان میں داخل ہوا۔ ۲½ بجے بسوں کے ذریعہ لاہور پہنچا۔ ربوہ کے جو احباب قافلہ میں شامل تھے۔ وہ رات کو ۸½ بجے بذریعہ بس بخیریت ربوہ پہنچ گئے۔ دوسرے احباب لاہور سے ہی اپنے اپنے مقامات پر واپس روانہ ہو گئے۔

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۳۰ نومبر ۱۹۶۷ء

نشانات

(۳)

آج وہ سب باتیں ایک ایک کرکے ظاہر ہوگئی ہیں جن کا تعلق مسیح موعود علیہ السلام کے زمانے کے ساتھ ہے اور جن کا ذکر قرآن کریم، احادیث نبوی اور پہلے الٰہی صحیفوں میں آتا ہے۔ الغرض یہ تمام نشانات سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صداقت پر مہر تصدیق ثبت کرتے ہیں۔ چاہئے کہ احباب ان نشانات کا کثرت سے ذکر کرتے رہیں۔ دوسری قسم کے نشانات وہ ہیں جو خود مامور اللہ کے ذریعہ اللہ تعالیٰ دکھاتا ہے۔ مثلاً پیشگوئیاں یا قبول دعا۔

اب دوسری قسم کے نشانات لیجئے جو اللہ تعالیٰ نے حضرت اقدس علیہ السلام کی صداقت ثابت کرنے کے لئے خود حضور اقدس علیہ السلام کے ذریعہ دکھائے ہیں۔ ان نشانات میں سے ایک نشانِ رحمت وہ ہے۔ جو اللہ تعالیٰ نے آپ کی تضرعات کے نتیجہ میں "المصلح الموعود" کی پیدائش کے متعلق دکھایا ہے۔

بات یہ ہے کہ بعض لوگ آپ سے اسلام کی صداقت کا نشان طلب کرتے تھے۔ آپ نے ایسا نشان اللہ تعالیٰ سے ہوشیارپور میں دعاؤں کے ساتھ طلب فرمایا۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کی تضرعات کو سنا اور پسر موعود کا نشان آپ کو عطا کیا۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:-

"میں تجھے رحمت کا نشان دیتا ہوں اسی کے موافق جو تو نے مجھ سے مانگا۔ سو میں نے تیری تضرعات کو سنا اور تیری دعاؤں کو اپنی رحمت سے بپایۂ قبولیت جگہ دی اور تیرے سفر کو (جو ہوشیارپور اور لدھیانہ کا سفر ہے) تیرے لئے مبارک کر دیا۔ سو قدرت اور رحمت اور قربت کا نشان تجھے دیا جاتا ہے۔ فضل اور احسان کا نشان تجھے عطا ہوتا ہے۔ اور فتح اور ظفر کی کلید تجھے ملتی ہے۔ اے مظفر! تجھ پر سلام خدا نے یہ کہا تا وہ جو زندگی کے خواہاں ہیں موت کے پنجہ سے نجات پاویں۔ اور وہ جو قبروں میں دبے پڑے ہیں باہر آویں اور دینِ اسلام کا شرف اور کلام اللہ کا مرتبہ لوگوں پر ظاہر ہو۔ اور تا حق اپنی تمام برکتوں کے ساتھ آجائے اور باطل اپنی تمام نحوستوں کے ساتھ بھاگ جائے۔ اور تا لوگ سمجھیں کہ میں قادر ہوں جو چاہتا ہوں کرتا ہوں اور تا وہ یقین لائیں کہ میں تیرے ساتھ ہوں اور تا انہیں جو خدا کے وجود پر ایمان نہیں لاتے اور خدا کے دین اور اس کی کتاب اور اس کے پاک رسول محمد مصطفےٰ کو انکار اور تکذیب کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ ایک کھلی نشانی ملے اور مجرموں کی راہ ظاہر ہو جائے۔"

(تذکرہ صفحہ ۱۴۲)

یہ عظیم الشان رحمت کے نشان کی پیشگوئی سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ذات میں لفظ بلفظ پوری ہو چکی ہے۔ یہ وہ عظیم الشان نشان ہے جو ہم نے اپنی آنکھوں سے پوری آب و تاب شان و شوکت اور تفاصیل کے مطابق پورا ہوتے دیکھا ہے۔ پیشگوئی میں پسرِ موعود کے حسب ذیل اوصاف بیان کئے گئے ہیں:-

"اس کے ساتھ فضل ہے جو اس کے آنے کے ساتھ آئے گا وہ صاحبِ شکوہ اور عظمت اور دولت ہوگا وہ دنیا میں آئے گا اور اپنے مسیحی نفس اور روح الحق کی برکت سے بہتوں کو بیماریوں سے صاف کرے گا وہ کلمۃ اللہ ہے کیونکہ خدا کی رحمت و غیوری نے اسے کلمۂ تمجید سے بھیجا ہے۔ وہ سخت ذہین و فہیم ہوگا اور دل کا حلیم اور علوم ظاہری و باطنی سے پُر کیا جائے گا۔ اور وہ تین کو چار کرنے والا ہوگا (اس کے معنے سمجھ میں نہیں آئے) دوشنبہ ہے مبارک دوشنبہ۔ فرزند دلبند گرامی ارجمند مَظْهَرُ الْاَوَّلِ وَالْاٰخِرِ۔ مَظْهَرُ الْحَقِّ وَالْعَلَاءِ كَاَنَّ اللّٰهَ نَزَلَ مِنَ السَّمَاءِ جس کا نزول بہت مبارک اور جلال الٰہی کے ظہور کا موجب ہوگا۔ نور آتا ہے نور جس کو خدا نے اپنی رضامندی کے عطر سے ممسوح کیا۔ ہم اس میں اپنی روح ڈالیں گے اور خدا کا سایہ اس کے سر پر ہوگا۔ وہ جلد جلد بڑھے گا اور اسیروں کی رستگاری کا موجب ہوگا۔ اور زمین کے کناروں تک شہرت پائے گا۔ اور قومیں اس سے برکت پائیں گی تب اپنے نفسی نقطہ آسمان کی طرف اٹھایا جائے گا۔ وَكَانَ اَمْرًا مَّقْضِيًّا۔"

(اشتہار ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء مندرجہ تبلیغ رسالت جلد اوّل)

(باقی)

قطعہ

زمیں یا آسماں کوئی نہیں ہے
وجودِ دو جہاں کوئی نہیں ہے
تعالی اللہ یہ کیفِ حضوری
کہ تو ہے درمیاں کوئی نہیں ہے

سید احمد اعجاز

امتحان انصار اللہ سہ ماہی چہارم ۱۹۶۷ء

تاریخ امتحان ۱۲/۱ بروز جمعہ برائے ربوہ و ۱۲/۳ بروز اتوار برائے بیرونجات

نصاب معیار اوّل (۱) ترجمہ قرآن مجید پارہ ہشتم نصف دوم
(۲) نکاح کی آیات مسنونہ

معیار دوم (۱) قرآن مجید ناظرہ یا قاعدہ یسرنا القرآن
(۲) نکاح کی مسنونہ آیات (زبانی)

(قائد تعلیم مجلس انصار اللہ ربوہ)

روحانی نہر

۔۰ الفضل دوسرے عام اخباروں کی طرح محض ایک روزانہ پرچہ نہیں بلکہ ایک روحانی نہر ہے۔ جس سے احمدیت کی کھیتی سیراب ہو رہی ہے اور لوگ اس سے تسکین پا رہے ہیں۔

۔۰ آپ بھی اس سے اپنے ایمان کی کھیتی کو سیراب کرنے کا سامان کیجئے۔

(منیجر الفضل ربوہ)

ماریشس میں تربیتی کیمپ

۔ ایک سو نوجوانوں کی شرکت ۔ علمی و ورزشی مقابلے ۔ اخبارات میں ذکر ۔ وزیرِ صحت کی آمد

(مکرم مولوی محمد اسمٰعیل صاحب منیر مبلغِ ماریشس)

مجلس خدام الاحمدیہ ماریشس کے زیر اہتمام ۲۱ر سے ۲۷ر اگست تک ایک سو خدام اور اطفال نے تربیتی کیمپ میں حصہ لیا اور اپنے شاندار کاموں سے زائرین کو بے حد متاثر کیا۔ ایک موقر روزنامہ "Action" نے اپنی ۲۸ر اگست کی اشاعت میں لکھا:۔

"ایک کیمپ جو دوسرے کیمپوں کی طرح نہیں ہے"

اس عنوان کے تحت اخبار لکھتا ہے کہ:۔

"گزشتہ جمعرات کے دن پریس کے نمائندگان کو مجلس خدام الاحمدیہ کے چوتھے سالانہ کیمپ کو دیکھنے کی دعوت دی گئی تھی اخبار نویسوں کا استقبال مولانا منیر اور کیمپ کے دیگر آفیسران نے صحیح اسلامی طریق سے کیا جس سے دوسرے مذاہب والوں کو دعوت دی جاتی ہے۔

یہ کیمپ ۲۱ر اگست سوموار کے دن شروع ہوا تھا اور اس میں اس جزیرہ کے سبھی علاقوں سے آئے ہوئے اطفال اور خدام ہیں۔

اس قسم کے تربیتی کیمپ لگانا مجلس خدام الاحمدیہ کے پروگرام کا ایک ضروری حصہ ہے یہ مجلس نوجوانوں کی ایک بین الاقوامی انجمن ہے جسے حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحبؓ نے ۱۹۳۸ء میں جاری فرمایا۔ آپ حضرت احمدؑ کے دوسرے جانشین تھے۔ حضرت احمدؑ نے ہمارے موجودہ زمانہ کے موعود مسیح ہونے کا دعویٰ فرمایا تھا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ کے نزدیک نوجوانوں کو روحانیت میں ملبوس کرنے کے لئے باقاعدہ تربیت دینے کی ضرورت ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ اس کیمپ میں مذہبی پہلو پر بہت زور دیا گیا ہے اور اس چیز نے ہمیں بہت متاثر کیا ہے کیونکہ دوسرے کیمپوں میں زیادہ زور لہو و لعب پر دیا جاتا ہے اور یہاں شامل ہونے والوں کو مطالعہ اور ذکرِ الٰہی کی ترغیب دی جاتی ہے لیکن ساتھ ہی کھیلوں اور تفریحات کو بالکل ترک نہیں کیا گیا بلکہ منتظمین نے اس ضرب المثل کو اپنایا ہے کہ "صحت مند روح صحت مند جسم میں رہتی ہے"۔

اس کیمپ میں ایک سو نوجوان شامل ہوئے ہیں اور انہوں نے ایک دوسرے سے محبت کرنا سیکھا ہے اور خدمتِ انسانی کرنا اپنا فرض قرار دیا ہے اور یہی چیزیں ایک اچھے شہری کی نشانی ہوتی ہیں۔

مہمانوں کو بہترین ماحول میں لے جا کر صرف ماحضر ہی نہیں دیا بلکہ اسلامی معاشرہ کے مطابق بہترین کھانا کھلایا گیا قرآن مجید کے حکم کے مطابق شراب کی کلی ممانعت تھی۔ گفتگو کے دوران بڑی مفید باتیں زیرِ بحث آئیں۔ پھر علمی اور ورزشی مقابلہ جات میں انعامات حاصل کرنے والوں میں انعام تقسیم کئے گئے اور معذرت کرتے ہوئے ہم وہاں سے رخصت ہوئے۔

تربیتی کیمپ کے چند اہم پہلو

۱۔ نماز باجماعت

پروگرام کا سب سے اہم پہلو نماز باجماعت تھا اللہ تعالیٰ کے فضل سے سب حاضرین نے خوب تعاون کیا اور سب نمازیں باجماعت ادا کی گئیں جن میں حاضری سو فیصدی رہی نظارہ ساحلِ سمندر پر عوام کے لئے عجیب سماں پیش کرتا تھا اور اس کو دیکھ کر کئی لوگ باہر سے بھی آکر شامل ہوتے رہے جن میں سے کوئی ایک غیر از جماعت افراد تھے۔ نماز تہجد انفرادی رنگ میں ادا ہوتی رہی سب کی درخواست پر آخری دو دن باجماعت بھی ادا کی گئی اور اسلام کی ترقی کے لئے دعائیں کی گئیں۔ اس نیک عادت کو کئی نوجوان اپنے ساتھ گھروں میں بھی لے گئے جس پر والدین بہت خوش ہوئے۔

۲۔ درس قرآن و حدیث

ہر نماز کے بعد حسبِ پروگرام مختصر درس خاکسار دیتا رہا اور آسان اور عام فہم مثالوں کے ذریعہ سے

(۱) نماز کے فوائد
(۲) دعا کی اہمیت
(۳) قرآنِ مجید کی عظمت
(۴) کھانے کے آداب
(۵) مجالس کے آداب
(۶) ہمسایہ کے حقوق
(۷) خلافت کی برکات

وغیرہ عنوانوں پر بحث ہوئی اور ہر اگلی دفعہ پرانے مضمون پر سوال و جواب بھی ہوتے رہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے حاضرین نے ان اسباق پر ایک ہفتہ میں عمل کر کے بھی ان کے فوائد سے آگاہی حاصل کی اور کیمپ میں چند غیر از جماعت دوست بھی شامل تھے انہوں نے بھی اس پروگرام کے مفید ہونے کا اقرار کیا۔

(۳) خطبہ جمعہ

ہفتہ کیمپ کے دوران نمازِ جمعہ بھی وہاں ہی ادا کی گئی۔ اس وقت حاضری ۵۰۰ سے بھی زائد ہو گئی تھی۔ خطبہ جمعہ میں سورۃ "العصر" کی مختصر تشریح کر کے بتایا کہ ہم وقت کو ضائع ہونے سے کس طرح بچا سکتے ہیں اور اس غرض کو پورا کرنے کے لئے یہ کیمپ بھی ممد ہو سکتا ہے کیونکہ یہاں تربیت حاصل کر کے ہم عملی میدان میں اسلام کی خدمت کرنے کے قابل ہو جائیں گے اور اپنی زندگی کو ضائع ہونے سے بچا سکیں گے۔

(۴) علمی مقابلے

ہر روز ۱½ بجے سے ۳½ بجے اور پھر ۷½ سے ۹½ بجے تک علمی پروگرام ہوتا رہا جس میں تلاوت قرآن مجید۔ نظم اور تقریری مقابلے جاری رہے عام دینی معلومات کا مقابلہ بار بار ہوا اور بہت ہی دلچسپی کا باعث ہوا۔ قوتِ حافظہ کا مقابلہ بھی ہوا۔ ایک بار مجلس مشاورت بھی ہوئی اور مجلس عاملہ کے اجلاس بھی ہوئے اور کیمپ کو مفید تر

... بنانے کے لئے کئی نئی سکیموں پر پوری طور پر عمل درآمد ہوا۔

تحریری میدان میں بھی ہر روز مقابلہ ہوتا جس میں ہر خیمہ میں سے کسی ایک کو گزشتہ دن پر اپنے تاثرات قلمبند کرنے ہوتے تھے۔ پھر ہر خیمہ کو ہر روز اپنے خیمہ کے لئے نیا ماٹو (motto) تلاش کر کے خیمہ کے سامنے نمایاں طور پر پیش کرنا ہوتا تھا۔ ہر خیمہ میں لائبریری بھی تھی جس کے لئے مختلف اسلامی کتب ان کو مہیا کی گئی تھیں۔

(۵) ورزشی مقابلے

ہر روز تیراکی سکھائی جاتی رہی ایک گھنٹہ اس کے لئے وقف تھا۔ فٹ بال۔ والی بال۔ اونچی چھلانگ۔ لمبی چھلانگ۔ مختلف دوڑیں۔ روک دوڑ۔ ریلے دوڑ۔ تیراکی کی تیاری ہر روز ہوتی رہی اور جمعہ کے دن Sports Day منایا گیا جس میں کم و بیش ہر ایک نے خوب حصہ لیا۔ اور کھیلیں جو دوسرے کیمپوں میں صرف تفریح کے لئے ہوتی ہیں یہاں وہ منظم ہو کر فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ کا منظر بھی پیش کر رہی تھیں اور اس پبلک بیچ (Beach) پر لوگوں کی دلچسپی کا باعث بن گئیں۔

(۶) وقارِ عمل

حضرت مصلح موعودؓ کے ارشاد کے مطابق وقارِ عمل کو ہمارے کیمپ میں نمایاں جگہ دی گئی تھی اور خدا تعالیٰ کے فضل سے امیر سے امیر اور غریب سے غریب ہر ایک نے بہت ہی اچھا نمونہ پیش کیا مثلاً کھانا ہم خود تیار کرتے تھے۔ کوئی تنخواہ دار باورچی نہ تھا۔ باری باری ہر خیمہ والے کچن میں جاتے اور بشاشت سے کام کرتے ان کے نگران برادرم ابوبکر خان صاحب تھے جن کی قیادت میں اس دفعہ کھانے کا معیار ہر روز بلند سے بلند تر ہوتا گیا۔

علاوہ ازیں وقارِ عمل کے لئے ہر روز ۱½ گھنٹہ کا پروگرام تھا۔ ہر ایک کو اپنے خیمہ اور اس کے ماحول کی صفائی اور تزئین کا کام کرنا ہوتا تھا۔ اور بہترین کام کرنے والوں کو انعام بھی دیا جاتا تھا۔ اپنے کاموں کے علاوہ پبلک کے لئے بھی وقارِ عمل کرنے کے مواقع ملے۔ مثلاً دو تین کاریں پھنس گئیں تب خدام نے کھانا چھوڑ کر ان کی مدد کی اور ایک دفعہ اللہ اکبر کا نعرہ لگایا کہ کار باہر آ گئی جس پر کار کے مالک (ہندو) نے بھی اللہ اکبر زور سے کہا۔

نمائندگان پریس کی دعوت

۲۴ر اگست جمعرات کے دن اخبار نویسوں کو ظہرانہ کی دعوت دی گئی تھی۔ دعوت انفرادی طور پر بھی بھجوائی تھی اور پریس ایسوسی ایشن کے ذریعہ سے بذریعہ سرکلر بھجوائی گئی سات اخباروں کے نمائندے حاضر تھے۔ ۱۱½ سے ۲½ بجے تک وہ ہمارے ساتھ رہے۔ ہر خیمہ کو انہوں نے دیکھا خیمہ والوں سے سوال و جواب بھی ہوتے رہے۔ ان کے ساتھ ایک عیسائی ممبر آف اسمبلی۔ ایک انسپکٹر آف پولیس بھی تھے۔ کھانے کی میز پر آئے جس کو ہمارے نگران خوراک برادرم منصور امیرالدین صاحب نے خوب سجایا تھا تو حیران رہ گئے کہ کس طرح قلیل فیس میں اتنا اچھا کھانا دے رہے ہیں۔ یہاں بریانی مسلمانوں کی ملکیت سمجھی جاتی ہے جس سے حاضرین نے خوب فائدہ اٹھایا اور ساتھ ساتھ مختلف موضوعات پر گفتگو بھی ہوتی رہی جن میں ایک یہ بھی تھا کہ کیا "حضرت عیسیٰ علیہ السلام صلیب پر فوت ہوئے"۔ ان کی خواہش پر ہر ایک کو جماعت کا لٹریچر بھی دیا گیا اور انہوں نے پھر ملنے اور تفصیلی گفتگو کرنے کا وعدہ بھی کیا۔ کھانے کے بعد تقسیم انعامات کی تقریب میں شامل ہوئے اور ۳ گھنٹے گزار کر رخصت ہوئے۔ واپسی کے رستہ میں آپس میں باتیں کرتے رہے اور ایک نے تو یہ بھی کہا کہ "اگر میں نہ آتا تو بہت کچھ کھو دیتا"۔

اگلے ہفتہ کئی اخباروں نے ہمارے تربیتی کیمپ پر موثر نوٹ لکھے، مثلاً ایک اہم اخبار MAURITIUS TIMES نے یکم ستمبر کی اشاعت میں لکھا:-

"احمدی نوجوانوں کا سالانہ کیمپ سب سے چھوٹا ۸ سال کا ہے دوسرے اس سے بڑے ہیں اور سب سے بڑا اس کے باپ کی عمر کا ہوگا۔ مگر یہ لوگ عمر کا خیال ہی نہیں کرتے اور نہ ہی مذہب اور درجہ کا کوئی فرق کرتے ہیں۔ غرضیکہ ہر قسم کے غلط رجحانات کو ترک کر کے وہ آپس میں آزادانہ طور پر مل جل کر رہتے ہیں۔ یہ احمدی نوجوان ہیں جو جماعت کے چوتھے سالانہ کیمپ کے موقع پر فلی کان فلاک پر لطف اندوز ہو رہے ہیں۔ مولانا محمد اسمٰعیل منیر جو یہاں احمدیہ موومنٹ کے لیڈر ہیں نے اس کیمپ کو ہفتہ بھر کے لئے منظم کیا ہے جس میں ۱۰۰ نوجوان شامل ہیں۔

یہ کیمپ کس طرح ان نوجوانوں کی مدد کرتا ہے؟ مولانا منیر کے نزدیک اس کیمپ کے ذریعہ سے نظم و ضبط کی سدھ بدھ ان کے اندر پیدا ہوتی ہے اور وہ تربیت حاصل کرتے ہیں۔

اور ایک خاندان کے افراد بن جاتے ہیں۔ حاضرین مختلف قوموں سے ہیں اس لئے یہ ماٹو "Unity in Diversity" بہت سجتا ہے۔

پھر اخبار نویس اس کیمپ سے بہت ہی متاثر ہوئے۔ حاضرین نے بھی بہت استفادہ کیا۔ تقاریر اور درس و تدریس کے علاوہ تفریحی پروگرام بھی بہت مفید ہیں۔ تقریری مقابلے اور اس طرح کے دوسرے علمی مشاغل بھی منظم کئے گئے ہیں۔

جمعرات کو جو کیمپ کا جو تقاون تھا حاضرین کے چہرے ہشاش بشاش تھے ....."

اسی طرح مسلمانوں کے ایک اخبار نے بھی پہلی بار ایک اچھا نوٹ احمدیہ کارگزاری پر لکھا اور احمدی نوجوانوں کی عملی تربیت اور ٹیم ورک کو بہت سراہا اور مبارکباد بھی دی۔ (Le Voix de L'ISLAM)

وزیر صحت کی آمد

ہماری خوش قسمتی تھی کہ آخری دن ۲۷ر اگست کو تقسیم انعامات کے لئے آنریبل مسٹر جگت سنگھ وزیر صحت عین وقت پر حاضر تھے۔ حاضرین اور زائرین نے نماز ظہر و عصر کے معاً بعد وزیر موصوف کو خوش آمدید کہا اور تقسیم انعامات کی کارروائی شروع ہوئی۔ تلاوت قرآن مجید عزیز شمس تیجو نے کی اور نظم "وہ پیشوا ہمارا" عزیز احمد محراب نے پڑھی۔ پھر قائد صاحب (شمس الحق باولی) نے خوش آمدید کا ایڈریس پڑھا اور مجلس خدام الاحمدیہ کی غرض و غایت بھی بتائی۔ بعدہٗ ہمارے سپورٹس آفیسر برادرم شریف سوکیہ نے دس منٹ کے لئے تفریحی کھیلوں کا پروگرام کیا جو بہت پسند کیا گیا۔ اب مسٹر احمد علی بخش کیمپ وارڈن کی باری تھی انہوں نے ہفتہ گزشتہ کی مختصر رپورٹ سنائی اور ہمارے منتظم تعلیم برادرم صادق درگاہی نے چند تفریحی ڈرامے پیش کئے جن میں بتایا گیا کہ ہم نے اس تربیتی کیمپ سے کیا سیکھا۔ اب تقسیم انعامات کی باری تھی ہر خیمے کا کپتان آتا اور اپنے ساتھیوں کے جملہ علمی اور ورزشی انعامات حاصل کرتا۔ آخر میں بہترین انعام خاکسار نے وزیر صحت کی خدمت میں پیش کیا۔ یہ قرآن مجید مع ترجمہ انگریزی کے تھا۔ وزیر صحت نے اختتامی خطاب میں فرمایا کہ حالیہ انتخابات (جو ۷ر اگست کو ہوئے) کے بعد یہ میری پہلی پبلک تقریر ہے۔ مجھے یہاں آنے سے بہت خوشی ہوئی ہے اور مزید اس بات پر بھی خوشی ہے کہ آپ کا یہ کیمپ صحیح سائنٹیفک لائنوں پر بہترین رنگ میں منظم تھا اور اس پر میں مولانا منیر صاحب کو مبارکباد پیش کرتا ہوں کہ وہ ماریشس کے احمدی نوجوانوں کی خدمت بڑے اچھے رنگ میں کر رہے ہیں...

پھر انہوں نے فرمایا کہ کوئی شخص مجھے جو سب سے بڑا تحفہ دے سکتا ہے وہ کتاب ہے کیونکہ مجھے کتابوں سے بیحد محبت ہے اور یہ قرآن مجید میری ذاتی لائبریری میں اہم جگہ پائے گا۔

آپ لوگ یہاں صحت کو بھی بہتر بنا رہے ہیں اس لئے آپ میری وزارت کا کام بھی کر رہے ہیں جس پر میں آپ سب کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ اچھا پھر ملیں گے۔"

وزیر موصوف کی تقریر پوری تفصیل سے بعض اخبارات میں شائع ہوئی۔ بعدہٗ سب حاضرین کی اکل و شرب سے تواضع کی گئی۔ حاضرین میں ہر مذہب و ملت کے لوگ شامل تھے اور یہ محفل شام تک جاری رہی۔ پھر کھانے اور نمازوں کے بعد Camp Fire کا پروگرام تھا جس کے لئے جملہ خیمہ جات نے مزاحیہ پروگرام تیار کر رکھے تھے مگر سب کے لئے یہ شرط تھی کہ عنوان ایک ہی ہوگا "ہم نے اس کیمپ سے کیا سیکھا"۔

پروگرام اور تیاری

اس کیمپ کی تیاری کئی ماہ پہلے سے شروع کر رکھی تھی دو تین ہفتہ قبل تو کیمپ کمیٹی کے کئی اجلاس ہوئے سرکلرز باہر کی مجالس کو بھجوائے گئے۔ اخبارات اور ریڈیو پر اعلانات ہوئے۔ علمی اور ورزشی محکمہ جات کے تعاون سے ہمارے پروگرام آفیسر عزیز تیجو صاحب نے پروگرام بہت عمدگی سے تیار کیا جس پر عمل کروانے اور وقت کی پابندی کے بھی وہی ذمہ وار تھے۔ فوٹوگرافی کا کام مکرم ناصر احمد صاحب سوکیہ نے بہت خوب کیا اور شعبہ تعلقات عامہ کے انچارج بھائی بشیر امیرالدین صاحب تھے جنہوں نے اپنی ذمہ واری کو خوب نبھایا۔ اس کیمپ میں شمولیت کی فیس دس روپے تھی مگر اصل اخراجات اس سے زیادہ تھے چنانچہ عطیہ جات برائے انعامات حاصل کرنے میں بہت سے دوستوں نے تعاون کیا، مثلاً برادرم بشیر تیجو صاحب زعیم روز ہل۔ برادرم رؤوف سوکیہ صاحب۔ برادرم ادریس وارث علی صاحب غفور سوکیہ۔ برادرم حنیف جواہر صاحب۔ برادرم ہاشم خاں صاحب مخدوم۔ برادرم اسمٰعیل سبحان صاحب۔

علاوہ ازیں ملتان برادرز اور دوسروں نے عقیقہ کے بکرے وہاں بھجوا دئے۔ اللہ تعالیٰ سب معطی حضرات کو جزائے خیر دے۔ تربیت کے علاوہ تبلیغ کے بھی بہت سے مواقع ملے۔ الحمدللہ۔

حرفِ آخر

اس کیمپ کی بہت سی تفصیلات رہ گئی ہیں مگر صرف ایک روزنامے کی لمبی رپورٹ میں سے چند اقتباسات پیش کر کے قارئین سے دعا کی درخواست کر کے رخصت ہوں گا۔ روزنامہ "کانگرس" نے ۲۸ر اگست کو لکھا:-

"نوجوانوں کی جسمانی اور روحانی تربیت"

یہ عنوان تھا۔

"ملک کے ہر حصہ سے نوجوان وہاں جمع ہو کر باہمی اخوت اور صحیح مارلیشن سپرٹ سے کام کر رہے ہیں تا کچھ اچھی باتیں وہاں سے سیکھ کر اپنی آئندہ زندگی میں اپنا سکیں۔ کیمپ کے منتظمین ان کو وہ باتیں سکھا رہے ہیں تا کل جب وہ بڑے ہوں تو اپنے والدین کی خواہشات کو پورا کر سکیں۔

انہوں نے بہت کچھ سیکھا ہے مثلاً اپنے آپ کو بہتر بنانا۔ اچھی دوستی قائم کرنا اور ٹیم ورک کی اہمیت سمجھنا اور اپنے سے بڑوں کی اطاعت کرنا۔ ایک بات جس کو عام طور پر آجکل لوگ بھول جاتے ہیں اس پر منتظمین نے بہت زور دیا ہے اور وہ ہے خدا تعالیٰ کی عبادت کرنا...

پھر خدام الاحمدیہ اور اس کے پروگرام کی افادیت کے بعد لکھتا ہے:-

"دس خیمے ہیں جن کے نام بڑی ہستیوں کے نام پر رکھے گئے ہیں (۱) نور (۲) عمر (۳) محمود (۴) بشیر (۵) خالد (۶) طارق (۷) ناصر (۸) کرشن (۹) بلال (۱۰) بلطوطہ۔ ہر خیمہ کے سامنے ان کے Motto لگے تھے مثلاً جمعرات کے دن یہ ماٹو تھے "خدا ایک ہے" "نماز جنت کی چابی ہے" "لوگوں کو نیکی کی طرف بلاؤ" نیز "نیک لوگ خدا کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے"

بالآخر ماریشس کے باشندوں اور خاص طور پر احمدیوں کی ترقی کے لئے دعا کی درخواست کرتا ہوں۔

کفایت شعاری

(ماسٹر نواب الدین ایم اے ۔ ملتان)

مال و دولت کی بالا تری ہر زمانہ میں ایک مسلّم حقیقت رہی ہے۔ قرآن شریف نے بھی اسے دنیوی زندگی کی زینت قرار دیا ہے دنیا کے کام (۱) کے بغیر چل ہی نہیں سکتے۔

لیکن دولت کو مقصدِ حیات قرار نہیں دیا جا سکتا۔ لیکن یہ درست ہے کہ دولت چھٹی حس ہے۔ اس کے بغیر باقی حواس خمسہ بھی مفقود ہو جاتے ہیں۔ تمام دنیا میں گھوم کر دیکھ لو۔ فاقہ کشوں اور حاجت مندوں سے زیادہ ذلیل اور کسی کو نہیں پاؤ گے۔ "کاد الفقر ان یکون کفراً" ارشاد نبوی ہے۔

اقتصادی حالت بہتر بنانے کے دو طریق ہیں۔ خوب محنت سے روپیہ حاصل کرنا اور پھر اسے سوچ سمجھ کر خرچ کرنا۔ مجھے اس دوسرے حصے کے متعلق ہی کچھ عرض کرنا ہے۔

روپیہ کمانے کی نسبت اسے صحیح طور پر صرف کرنا زیادہ مشکل ہے۔ ہر ایک پیسہ خرچ کرنے سے پہلے یہ سوچ لیں کہ کیا یہ خرچ جائز ہے اور اس کے بغیر گزارہ نہیں ہو سکتا؟ یاد رہے کہ اس بات کا فیصلہ کہ آپ امیر بنیں گے یا غریب آپ کی آمدنی نہیں کر سکتی بلکہ آپ کا خرچ کرتا ہے۔ دس ہزار ماہوار کمانے والا اگر گیارہ ہزار ماہوار خرچ کرے تو اس کے دیوالیہ ہو جانے میں کوئی شک و شبہ نہیں رہتا۔ اس کے برخلاف ایک سو روپیہ ماہوار کمانے والا اگر دس روپے ماہوار جمع کرے تو کچھ عرصہ میں ایک خاص رقم پس انداز کر لیتا ہے اور بیماری بیکاری یا ہنگامی ضروریات کے لئے اسے دوسروں کا دستِ نگر نہیں ہونا پڑتا۔

کوئی شخص ان چیزوں کے تناسب سے امیر ہوتا ہے جنہیں وہ چھوڑ سکتا ہے یا جن کے بغیر گزارہ کر سکتا ہے۔ اگر خدا فراخی عطا فرمائے تو ان کو چاہیے کہ اپنی ضروریات کا دامن وسیع نہ کرتا جائے۔ بلکہ اعتدال کو مدنظر رکھے۔ خواہشات رفتہ رفتہ ضروریات بن جاتی ہیں۔ اسلئے خواہشات پر کنٹرول رکھنا ضروری ہے، بڑھاپے بیماری بیماری، ریٹائرمنٹ اور دیگر وجوہات سے آمدنی کم ہو جاتی ہے۔ اس صورت میں عادات کو جو فطرتِ ثانیہ بن چکی ہوتی ہیں چھوڑنا ناممکن ہو جاتا ہے۔

امیر دکھائی دینے کی خواہش امیر بننے کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ ہے۔ اس زمانہ میں بالخصوص سادگی کی جگہ تکلفات نے لے لی ہے لباس، خوراک فرنیچر، آرائش مکان، غرض ہر چیز میں تکلف برتا جاتا ہے۔ اس طرح اخراجات بہت بڑھ جاتے ہیں۔ اور جب کوئی ان کا متحمل نہ ہو سکے تو قرض لیتا ہے۔ یاد رہے کہ قرض سے بُری بیماری اس دنیا میں شاید ہی کوئی ہو۔ بیمار تو کبھی سو جاتا ہے لیکن مقروض کو رات کو بھی نیند نہیں آتی۔ مقروض خوشامد اور جھوٹے وعدوں سے اسے ٹالتا رہتا ہے کہ شاید وہ بھول جائے۔ لیکن تا کجے۔ دنیا میں کسی کا حافظہ اتنا تیز نہیں ہوتا جتنا قرض خواہ کا۔ اسی لئے یہی بہتر ہے کہ اپنی چادر دیکھ کر پاؤں پھیلائے جائیں اور غیر ضروری اشیاء کے خریدنے سے پرہیز کیا جائے

حرص قانع نیست بیدل ورنہ اسباب معاش
آنچہ ما در کار داریم اکثرش در کار نیست

غیر ضروری اشیاء کا خریدار آخر گھر کا ضروری سامان بیچنے پر مجبور ہو جاتا ہے۔

دلیے کو روز روشن شمع کافوری نہند
زود باشد کش بشب روغن نباشد در چراغ

آخر قرض اور افلاس کی ترشی فضول خرچی کے سارے نشے اتار دیتی ہے۔

جو خود کفایت شعاری نہیں سیکھتا اس کو زمانہ سکھا دیتا ہے۔ لیکن بے اندازہ نقصان پہنچانے کے بعد۔ تجربہ سب سے بڑا استاد ہے۔ بے وقوف اپنی غلطیوں سے اور عاقل دوسروں کی غلطیوں سے فائدہ اٹھاتا ہے۔ علم تاریخ کی اہمیت اسی لئے ہے کہ ہم دوسروں کے واقعات سے فائدہ اٹھائیں۔ اسی لئے قرآن شریف میں بھی مختلف قصے بیان کئے گئے ہیں۔ جو شخص عین جوانی میں جبکہ خوب محنت مشقت کر سکتا ہے بمشکل گزارہ کرتا ہے وہ بڑھاپے میں کس طرح کام چلائے گا۔

وقتِ گل تمام براہ و خیال گذشت
چوں بگذرد خزاں کہ بہارم چنیں گذشت

ہر طبقہ کے لوگوں کے لئے کفایت شعاری انتہائی ضروری ہے۔

قرآن کریم نے مسرفوں کو شیطان کے بھائی کہا ہے بعض اوقات ایک شخص اپنی معمولی ضرورتوں اور نمود و نمائش پر اس طرح بے دریغ روپیہ خرچ کرتا ہے کہ اس کی ذہین اور ہونہار اولاد محض سرمایہ کی کمی سے اعلیٰ تعلیم سے محروم رہ جاتی ہے۔

اکثر لوگ محض دکھاوے کے لئے غیر ضروری اخراجات برداشت کرتے اور اپنی حیثیت سے زیادہ خرچ کرتے ہیں۔ ایک شخص نے قسطوں پر صوفہ سٹ خریدا۔ ایک دن کہنے لگا کہ محض اقساط کی وجہ سے ۵۰ روپے زیادہ دینے پڑے۔ اگر نقد ادائیگی کر سکتا تو پچاس روپے کم خرچ ہوتے۔ میں نے کہا "تم کو کس ڈاکٹر نے مشورہ دیا تھا کہ صوفہ سیٹ ضرور خریدو ورنہ تمہاری زندگی خطرہ میں ہے" فرمانے لگے کہ "لوگ کیا کہیں گے کہ تین سو روپیہ تنخواہ لیتا ہے اور گھر میں بیٹھنے کے لئے کوئی ڈھنگ کی چیز بھی نہیں" میں نے اسے تو کچھ نہ کہا۔ لیکن دل میں سوچ رہا تھا کہ حضرت عمرؓ کے وقت میں مسجد کے کچے فرش پر بیٹھکر ایشیا اور افریقہ کی قسمت کے فیصلے ہوا کرتے تھے۔ اب تین سو روپیہ ماہوار (جس کی قیمت چند سال پہلے کے پچیس روپے کے برابر ہے) لینے والا محسوس کرتا ہے کہ صوفہ سیٹ کے بغیر لوگ مجھے حقیر سمجھیں گے۔

مرکز سے متوازن مالی قربانیوں کا مطالبہ ہو رہا ہے اگر لوگ چندہ نہ دیں تو مرکز کا کام کس طرح چلے۔ چندہ وہی دیگا جس کے پاس کچھ ہوگا۔ اور ہوگا اس کے پاس جو کفایت شعار اور سوچ بوجھ سے خرچ کرنے والا ہے۔ جس کے اپنے اخراجات ہی آمدنی سے زیادہ ہوں وہ تو خود دوسروں کی سخاوت کا محتاج ہو جائے گا۔ چہ جائیکہ وہ چندہ دے۔ اسی لئے تو تحریک جدید کے مطالبہ "سادہ زندگی" پر زور دیا جاتا ہے

کفایت شعاری سے مراد بخل اور کنجوسی نہیں ہے۔ بخل سے خدا تعالیٰ نے منع فرمایا ہے۔ عین اسی طرح جس طرح فضول خرچی سے منع فرمایا ہے۔ مراد صرف یہ ہے کہ فضول اور نمود و نمائش کے اخراجات سے بچ کر روپیہ بچایا جائے تاکہ ضرورت کے وقت فراخدلی سے خرچ کیا جائے۔ اور یہ عین دوراندیشی اور عاقبت بینی کا تقاضا ہے۔

شکریہ احباب

میری بیٹی عزیزہ طیبہ متین کا اپریشن کامیاب ہو گیا ہے اور وہ فضل عمر ہسپتال سے فارغ ہو کر گھر آ گئی ہے۔ الحمدللہ

وہ احباب جنہوں نے عزیزہ کی بیماری کے ایام میں ہمدردی کا اظہار فرمایا ہے یا علاج معالجہ میں مدد کی یا عزیزہ کی صحت کے لئے دعا فرمائی ہے میں ان سب کا دلی شکریہ ادا کرتا ہوں۔

(محمد احمد ثاقب)

دفتر سوم اور احباب جماعت کا فرض

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے دفتر سوم کی طرف توجہ دلاتے ہوئے اپنے خطبہ ۳۰ جون ۱۹۶۶ء میں فرمایا:۔

"پس تحریک جدید کے دفتر سوم طرف خصوصاً احمدی مستورات اور عموماً وہ تمام مرد اور بچے اور جوان جنہوں نے ابھی تک اس طرف توجہ نہیں کی وہ اس طرف متوجہ ہوں اور اپنی ذمہ داریوں کے نبھانے کی کوشش کریں"

پس احباب کرام خصوصاً عہدیداران کی خدمت میں التماس ہے کہ وہ اپنے فرائض کو سمجھتے ہوئے اپنی اولادوں مستورات اور بچوں اور جوانوں کو اس الٰہی تحریک میں شامل کرنے کے لئے پورا زور لگائیں اور کوئی احمدی اس سے باہر نہ رہے تا بڑھتی ہوئی دینی ضروریات پوری ہو سکیں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

درخواستہائے دعا

۱۔ شیخ رحمت اللہ صاحب ساکن دارالرحمت غربی کا ایک سالہ بچہ بیمار ہے (مجید احمد)

۲۔ خاکسار کو چکروں کی بڑی تکلیف ہے۔ طبیعت میں ضعف ہے۔ کھانسی بھی ہے

(چوہدری محمد شریف فیروز والہ)

احباب جماعت ان ہر دو کے لئے دعا فرمائیں۔

ادائیگی زکوٰۃ اور عہدیداران جماعت

آج کل عام طور پر زکوٰۃ کے متعلق بہت غفلت برتی جارہی ہے حالانکہ زکوٰۃ اسلام کے ان پانچ ارکان میں سے ایک اہم رکن ہے۔ جن کے انکار سے ایک مسلمان مسلمان نہیں رہتا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمانوں کو ادائیگی زکوٰۃ کا تاکیدی حکم فرمایا ہے۔ قرآن پاک میں بھی جہاں اقامت الصلوٰۃ کا حکم ہے وہاں اٰتوا الزکوٰۃ کا بھی ارشاد ہوا ہے۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے احمدی احباب کی غالب اکثریت اسلام کے اس حکم پر عمل پیرا ہے۔ بہت سے دوست بغیر کسی تحریک کے زکوٰۃ کو اپنے فرائض میں سے ایک اہم فرض سمجھ کر باقاعدگی کے ساتھ ادا کر رہے ہیں۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔ لیکن جہاں تک ہماری معلومات ہیں۔ جماعت میں بعض احباب ایسے موجود ہیں۔ جن پر زکوٰۃ واجب ہوتی ہے مگر وہ یا تو مسئلہ سے لاعلمی کی وجہ سے یا غفلت سے زکوٰۃ ادا نہیں کرتے۔

عہدیداران جماعت سے التماس ہے۔ کہ زکوٰۃ سے متعلق وقتاً فوقتاً تحریک فرماتے رہا کریں اور جن احباب کے متعلق خیال ہو کہ ان پر زکوٰۃ واجب ہوتی ہے۔ انہیں اس فرض کی ادائیگی کے لئے خصوصیت کے ساتھ توجہ دلائیں۔

(ناظر بیت المال (آمد) ربوہ)

عہدیداران مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ

محترم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ نے ۶۷-۱۹۶۶ء کے لئے مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ کے مندرجہ ذیل عہدیداران کا تقرر منظور فرمایا ہے۔

نائب مہتمم مقامی و ناظم اصلاح و ارشاد	مکرم راجہ نذیر احمد صاحب ظفر
معتمد مقامی	مکرم ملک عبدالعزیز صاحب
ناظم تجنید	مکرم محمد سلیم احمد صاحب
" تعلیم	مکرم امین اللہ خان صاحب سالک
" خدمت خلق	مکرم کمال الدین خان صاحب
" مال	مکرم مبارک احمد صاحب کاٹھگڑھی
" تحریک جدید	مکرم ملک محمد اعظم صاحب
" صحت جسمانی	مکرم خواجہ نعیم احمد صاحب
" وقار عمل	مکرم چوہدری محمد ابراہیم صاحب
" صنعت و تجارت	مکرم مرزا محمد لقمان صاحب
" اشاعت	مکرم میر الحق صاحب شاہد
" عمومی و تربیت	مکرم شیخ عبدالخالق صاحب
" اطفال	مکرم خواجہ عبدالمومن صاحب
محاسب	مکرم منصور احمد صاحب مبشر

(مہتمم مقامی)

قائدین کی رہنمائی کے لئے

آپ مرکزی رقوم کی ترسیل کے سلسلہ میں موجودہ زمانہ کے بنکنگ سسٹم سے پورا پورا فائدہ اٹھائیں۔ جن جگہوں پر بنک موجود ہیں وہاں سے رقم بذریعہ منی آرڈر بھجوانے کی بجائے بذریعہ بنک بھجوانا بہت مفید ہے۔ اس طرح نہ صرف خرچ کم ہوگا۔ بلکہ رقم بھی ہمیں جلد مل جائے گی۔

۱۔ جن شہروں میں سلسلہ کے بنک اکاؤنٹ ہیں۔ ان مجالس کو چاہیئے کہ رقم اس اکاؤنٹ میں جمع کروا کر کیش سلپ معہ تفصیلی خط مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ کو بھجوا دیا کریں۔

۲۔ جن جگہوں پر سلسلہ کے بنک اکاؤنٹ نہیں مگر بنک موجود ہیں ان مجالس کو چاہیئے کہ وہ جنیوٹ کے کسی بنک کے نام ڈیمانڈ ڈرافٹ معہ تفصیلی خط ہمیں بھجوا دیں۔

۳۔ جس جگہ کوئی بنک نہ ہو وہاں سے رقم بذریعہ منی آرڈر بنام مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ارسال کی جائے منی آرڈر کے کوپن پر اپنا پورا پتہ اور ترسیل کردہ رقم کی تفصیل ضرور لکھیں۔

امید ہے جملہ قائدین حضرات اس پر عمل پیرا ہوں گے اور ہمارے ساتھ تعاون کریں گے۔

مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

دعائے مغفرت

۱۔ میری والدہ محترمہ اہلیہ ملک ظہیر محمد خان صاحب ریٹائرڈ صوبیدار میجر ۶ بل روڈ گلزار ٹاؤن لاہور چھ ماہ کی علالت کے بعد مورخہ ۸ اکتوبر ۱۹۶۶ء بروز اتوار صبح آٹھ بجے ہم کو داغ مفارقت دے گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحومہ آخر وقت تک نماز کی ادائیگی میں باقاعدہ رہیں۔ ذکر الٰہی تہجد اور تلاوت قرآن پاک میں بہت شغف تھا دعاؤں میں ہمیشہ انہماک رہا۔ اسی دن شام آٹھ بجے محترم مولانا دین محمد صاحب مربی سلسلہ نے نماز جنازہ ادا کی اور مقامی قبرستان میں دفن کیا گیا۔ احباب والدہ مرحومہ کی بلندی درجات اور ہم لواحقین کے صبر جمیل کے لئے دعا فرمائیں۔ (ملک لطیف احمد لاہور)

۲۔ میرے والد بزرگوارم میاں عبدالحمید صاحب مورخہ ۲۷ اکتوبر بروز جمعرات بوقت دس بجے لاہور (مغلپورہ) گنج میں چھوٹے بھائی محمد عبداللہ درویش کے پاس فوت ہو گئے ہیں انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم نیک صالح تہجد گزار۔ مہمان نواز اور احمدیت کے جان نثاروں میں سے تھے۔ مغرب کے بعد جماعت احمدیہ گنج نے نماز جنازہ ادا فرمائی اور رات کو بذریعہ ٹرک ربوہ لے آئے۔ اگلے دن جمعہ کی نماز کے بعد حضرت امیر المومنین کے ارشاد پر قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری نے نماز جنازہ پڑھائی اور مقبرہ بہشتی میں تدفین ہوئی احباب جماعت دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند کرے اور ہمیں ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق دے۔

(خاکسار محمد شریف ہیڈ اپریٹر ٹیلیفون گوجرہ۔ ضلع لائلپور)

ہفتہ صفائی کا اہتمام کیا جائے

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر اہتمام ۸ دسمبر سے ۱۴ دسمبر تک ہفتہ صفائی کے اہتمام کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ تمام مجالس کے متعلقہ عہدیداران اس سے مطلع رہیں اور ہر رنگ میں اسکو کامیاب بنائیں۔ ذاتی صفائی۔ گھر اور ماحول کی صفائی اور مکھی کے انسداد کی طرف خصوصی توجہ دیں نیز اپنی مساعی سے بھی مطلع فرمائیں۔ (مہتمم صحت جسمانی مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

گمشدہ گھڑی

ایک گھڑی ۲۶/۱۱ کو گم ہوگئی ہے گھڑی کا نام رومر (Roamer) ہے۔ سترہ جیول (17 Jewels) اور زرد ڈائل ہے کالج سے دارالرحمت غربی آتے ہوئی گر گئی ہے۔ جس صاحب کو ملے وہ مندرجہ ذیل پتہ پر پہنچا کر ممنون فرمائیں۔

محسن خاں نور منزل
غلہ منڈی ربوہ

اعلان نکاح

مورخہ ۲۴/۱۱ بعد نماز جمعہ مکرم برادرم فیض محمد صاحب ولد حاجی جمعہ خان صاحب ساکن میرپور خاص کا نکاح عزیزہ حلیمہ بیگم صاحبہ بنت مکرم رحیم بخش صاحب چیچہ وٹنی؟ ضلع تھرپارکر کے ساتھ مکرم مولوی محمد اکبر صاحب افضل شاہد مربی سلسلہ احمدیہ ضلع تھرپارکر نے مبلغ چار ہزار روپیہ حق مہر کے عوض مسجد احمدیہ ڈگوٹ میں پڑھا۔

احباب جماعت کی خدمت میں اس نکاح کے بابرکت ہونے اور جانبین کے لئے باعث مسرت ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(ڈاکٹر محمد یونس پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ ڈگوٹ ضلع تھرپارکر)

ولادت

میرے ماموں ملک عبدالجبار صاحب محلہ دارالنصر وسطی ربوہ کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ ۲/۱۱ کو لڑکا عطا فرمایا ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو لمبی عمر دے اور خادم دین بنائے۔ آمین۔

شریف احمد رازی ڈہیم ٹیکر کالج ربوہ

حب جند

بے شمار فوائد رکھنے والی مفید و مجرب دوائی ہے۔ دل، دماغ، اعصاب، نیند کا کم آنا اور چکر آنے وغیرہ کے لئے مفید ہے۔ مکمل کورس ۲۵/- روپے

حب مروارید عنبری

دل دماغ اور اعصاب کو طاقت دینے والا مفید اور مجرب نسخہ مکمل کورس ۱۶/- روپے

حب اسگند

حب مروارید عنبری کی طرح فوائد رکھنے والا مفید و مجرب نسخہ مکمل کورس ۴/- روپے

دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ

سے طلب فرمائیں

وصایا

ضروری نوٹ:۔ مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز اور صدر انجمن احمدیہ کی منظوری سے قبل صرف اس لئے شائع کی جاری ہیں تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں (۲) ان وصایا کو جو نمبر دیئے جاتے ہیں وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں ہیں بلکہ یہ مسل نمبر ہیں۔ وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری حاصل ہونے پر دیئے جائیں گے۔ (۳) وصیت کنندگان سیکرٹری صاحبان مال اور سیکرٹری صاحبان وصایا اس بات کو نوٹ فرمالیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مسل نمبر ۱۹۰۲۲

میں امۃ النصیر بنت حافظ عبدالکریم خان صاحب قوم پٹھان پیشہ ملازمت عمر ۲۲ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خوشاب ضلع سرگودہا۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۳/۵/۶۷ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائداد اس وقت کوئی نہیں۔ میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت -/۱۲۰ روپے ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے

الامۃ: امۃ النصیر
گواہ شد:۔ ملک خادم حسین ریٹائرڈ کیپٹن حال واقف عارضی خوشاب
گواہ شد: عبدالرشید صدر موصیان خوشاب

مسل نمبر ۱۹۰۲۳

میں انوار الحق خان ولد عبدالرحیم خان صاحب قوم پٹھان پیشہ دکانداری، عمر ۱۹ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خوشاب ضلع سرگودہا۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۳/۵/۶۷ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد اس وقت کوئی نہیں۔ میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت -/۱۵۰ روپے ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جاوے

العبد: انوار الحق خان
گواہ شد: عبدالرحیم خان والد موصی
گواہ شد:۔ عبدالرشید صدر موصیان خوشاب

مسل نمبر ۱۹۰۲۴

میں عبدالمنان ولد مولوی غلام رسول صاحب، قوم قریشی، پیشہ ملازمت عمر ۴۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خوشاب ضلع سرگودہا۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۵/۶۷ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائداد اس وقت کوئی نہیں۔ میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت ۱۳۴ روپیہ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد: عبدالمنان بقلم خود
گواہ شد: ملک خادم حسین ریٹائرڈ کیپٹن حال واقف عارضی خوشاب
گواہ شد: عبدالرشید صدر موصیان خوشاب

مسل نمبر ۱۹۰۲۵

میں رشید احمد ساہی ولد چوہدری محمد دین صاحب ساہی قوم جٹ ساہی پیشہ ملازمت عمر ۳۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈسکہ کلاں ضلع سیالکوٹ (حال راولپنڈی) بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۴/۵/۶۷ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے:۔

۱۔ ڈسکہ کلاں میں چاہی زمین تقریباً ۲ گھماؤں قیمت اندازاً ۔۔۔ ۳۲۰۰ روپے

۲۔ ڈسکہ کلاں میں دو مکان جن میں میرے پانچ بھائی اور دو بہنیں اور والدہ شریک ہیں اور جس میں تقریباً میرا حصہ ۷۰۰۰ روپے ہے۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر کوئی [illegible] جائداد بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۱۲۰ روپے ماہوار آمد ہے۔ میں تازیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔

العبد:۔ رشید احمد ساہی
گواہ شد: محمد شفیق موصی نمبر ۱۲۱۷۱ پیلے الیف مکب لالہ
گواہ شد:۔ نذیر احمد سیالکوٹی موصی ۱۲۰۹۶

مسل نمبر ۱۹۰۲۶

میں لطیفاں بی بی زوجہ ذوالفقار علی۔ قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر ۳۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شریف آباد، ضلع تھرپارکر۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۰/۵/۶۷ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔

مہر -/۵۰۰ روپیہ بذمہ خاوند
بالیاں طلائی وزن ایک تولہ ۔۔۔ ۱۲۵ روپے
کنٹھی طلائی وزن تین تولہ ۔۔۔ ۳۷۵ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ فرمائی جائے۔

الامۃ: نشان انگوٹھا لطیفاں بی بی
گواہ شد:۔ محمد خلیق عالم فاروقی ساکن کراچی۔ حال شریف آباد وقف عارضی
گواہ شد:۔ محمد علی بقلم خود موصی ۱۳۰۶۶ پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ شریف آباد

مسل نمبر ۱۹۰۲۷

میں ذوالفقار علی ولد محمد علی قوم جٹ پیشہ تجارت عمر ۲۸ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شریف آباد ضلع تھرپارکر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۰/۵/۶۷ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد اس وقت کوئی نہیں۔ میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت -/۶۰ روپے ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز صدر انجمن احمدیہ پاکستان کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ مالک ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد: ذوالفقار علی۔
گواہ شد: محمد خلیق عالم فاروقی ساکن کراچی حال شریف آباد۔ واقف عارضی۔
گواہ شد: محمد علی بقلم خود موصی نمبر ۱۳۰۶۶ پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ شریف آباد ضلع تھرپارکر

مسل نمبر ۱۹۰۲۸

میں محمود احمد ولد حاکم علی صاحب قوم اٹھوال پیشہ زمینداری عمر ۴۵ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شریف آباد ضلع تھرپارکر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹/۵/۶۷ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے:۔

گیارہ ایکڑ زرعی اراضی واقع شریف آباد مالیتی -/۵۵۰۰ روپیہ

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا، اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد: محمود احمد ولد حاکم علی
گواہ شد: محمد اکبر افضل مربی سلسلہ احمدیہ ضلع تھرپارکر
گواہ شد:۔ محمد خلیق عالم فاروقی ساکن کراچی حال شریف آباد۔ واقف عارضی۔

دفتر الفضل سے خط و کتابت کرتے وقت اپنی چٹ نمبر کا حوالہ ضرور تحریر کیا کریں۔ تاکہ آپ کی چٹھی کی تعمیل بلا تاخیر کی جاسکے۔

اپنے آپ کو ہمیشہ خلافت سے وابستہ رکھو

اور

خلافت کے قیام و استحکام کے لئے قربانیاں دیتے چلے جاؤ

اگر تم ایسا کرو گے تو خلافت تم میں ہمیشہ قائم رہے گی!

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سورۃ النمل کی آیت اَمَّنْ یَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ یُعِیْدُہٗ وَمَنْ یَّرْزُقُکُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ءَ اِلٰہٌ مَّعَ اللّٰہِ ۔ قُلْ ھَاتُوْا بُرْھَانَکُمْ اِنْ کُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ۝۶۵ کی تفسیر کرتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں:-

"خدا تعالیٰ نے پھر اپنے فضل سے مسلمانوں کو دوبارہ زندہ کرنے کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ جماعت احمدیہ میں خلافت قائم کی ہے اس لئے میں اپنی جماعت سے کہتا ہوں کہ تمہارا کام یہ ہے کہ تم ہمیشہ اپنے آپ کو خلافت سے وابستہ رکھو اور خلافت کے قیام کے لئے قربانیاں کرتے چلے جاؤ۔ اگر تم ایسا کرو گے تو خلافت تم میں ہمیشہ رہے گی۔ خلافت تمہارے ہاتھ میں خدا تعالیٰ نے دی ہی اسی لئے ہے تا وہ کہہ سکے کہ میں نے اسے تمہارے ہاتھ میں دیا تھا۔ اگر تم چاہتے تو یہ چیز تم میں قائم رہتا۔ اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو اسے الہامی طور پر بھی قائم کر سکتا تھا۔ مگر اس نے ایسا نہیں کیا۔ بلکہ اس نے یہ کہا اگر تم لوگ خلافت کو قائم رکھنا چاہو گے تو میں بھی اسے قائم رکھوں گا۔ گویا اس نے تمہارے مونہہ سے کہلوانا ہے کہ تم خلافت چاہتے ہو یا نہیں چاہتے۔ اب اگر تم اپنا مونہہ بند کر لو یا خلافت کے انتخاب میں اہلیت مدنظر نہ رکھو تو تم اس نعمت کو کھو بیٹھو گے۔ پس مسلمانوں کی تباہی کے اسباب پر غور کرو اور اپنے آپ کو موت کا شکار ہونے سے بچاؤ۔ تمہاری عقلیں تیز ہونی چاہئیں اور تمہارے حوصلے بلند ہونے چاہئیں تم وہ چٹان نہ بنو جو دریا کے رخ کو پھیر دیتی ہے بلکہ تمہارا کام یہ ہے کہ تم وہ چینل (CHANNEL) بن جاؤ جو پانی کو آسانی سے گذارتا ہے تم ایک نسل ہو جس کا کام یہ ہے کہ وہ فیضان الٰہی جو رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ حاصل ہوا ہے اسے آگے چلاتا چلا جائے۔ اگر تم ایسا کرنے میں کامیاب ہو جاؤ گے تو تم ایک ایسی قوم بن جاؤ گے جو کبھی نہیں مرے گی اور اگر تم اس فیضان الٰہی کے رستہ میں روک بن گئے۔ اس کے راستہ میں پتھر بن کر کھڑے ہو گئے۔ تو وہ تمہاری قوم کی تباہی کا وقت ہوگا پھر تمہاری عمر کبھی لمبی نہیں ہوگی اور تم اسی طرح مر جاؤ گے جس طرح پہلی قومیں مریں"!

(تفسیر کبیر جلد ۵ حصہ ۳ ص ۱۱۹ و ص ۱۲۰)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

تمام تنازعات انصاف اور حق خود ارادیت کی بنیاد پر طے ہونے چاہئیں۔

راولپنڈی ۲۹ نومبر۔ مغربی پاکستان کے چانسلر ڈاکٹر کیسنگر نے توقع ظاہر کی ہے کہ پاکستان اور بھارت کے تمام تنازعات پرامن طور پر طے ہو جائیں گے یہ بات انہوں نے اس مشترکہ اعلامیہ میں کہی جو صدر ایوب اور ڈاکٹر کیسنگر کی ملاقات کے بعد اسلام آباد اور بون سے جاری کیا گیا۔ مشترکہ اعلامیہ میں کہا گیا ہے کہ صدر ایوب نے ڈاکٹر کیسنگر کو پاکستان اور بھارت کے تعلقات کی موجودہ پوزیشن سے آگاہ کیا اور برصغیر میں فوجی طاقت کے بڑھتے ہوئے عدم توازن پر تشویش کا اظہار کیا۔ انہوں نے یہ بات بھی واضح کی کہ پاکستان بھارت کے ساتھ جموں و کشمیر کے تنازعہ سمیت تمام تنازعات کا آبرومندانہ اور پرامن طریقہ پر تصفیہ چاہتا ہے۔ چانسلر کیسنگر نے پاکستان کے نقطۂ نظر کو پوری توجہ سے سنا اور یہ توقع ظاہر کی کہ پاکستان اور بھارت کے درمیان تمام تنازعات پرامن طور پر طے ہو جائیں گے

صدر ایوب اور ڈاکٹر کیسنگر کی بات چیت کے اختتام پر جو مشترکہ اعلامیہ جاری کیا گیا ہے اس میں اس بات پر زور دیا گیا ہے کہ تمام تنازعات بین الاقوامی قانون و انصاف اور اقوام متحدہ کے منشور کے مطابق اور حق خود ارادیت کے اصول پر طے ہونے چاہئیں۔ دونوں رہنماؤں نے بین الاقوامی جھگڑوں کو طاقت استعمال کئے بغیر پرامن طور پر حل کرنے کی حمایت کی۔ انہوں نے اس بات پر اتفاق کیا کہ آج دنیا کا سب سے بڑا مسئلہ امن کا تحفظ و استحکام ہے۔

مغربی جرمنی کے چانسلر نے پاک جرمن تجارتی و اقتصادی تعلقات پر اطمینان کا اظہار کیا۔ انہوں نے صدر ایوب کی قیادت میں پاکستان کی اقتصادی ترقی کو سراہا اور کہا کہ مغربی جرمنی پاکستان کے ترقیاتی منصوبوں کو کامیاب بنانے کے لئے پوری دلچسپی لیتا رہے گا۔ اور اس کی امداد میں اضافہ کرے گا۔

مغربی بنگال کے تین اور شہروں میں کرفیو لگا دیا گیا۔

کلکتہ ۲۹ نومبر۔ مغربی بنگال میں انتہائی ہولناک فسادات شروع ہو گئے ہیں۔ کرشنا نگر۔ اشانی پور اور نودیپ میں کرفیو لگا دیا گیا ہے کلکتہ میں کئی نئے مقامات پر کرفیو لگا ہوا ہے۔ کرشنا نگر میں ایک انتہائی طاقتور بم پھٹا۔ اور اس سے زبردست جانی نقصان ہوا۔ لیکن حکام نے اس سلسلہ میں کسی قسم کی تفصیلات نہیں بتائیں۔ صوبہ میں متحدہ محاذ کی حکومت کو برطرف کرنے کے خلاف یہ ہنگامے ہو رہے ہیں۔ اور کمیونسٹ پارٹی کی اپیل پر بھارت کے دوسرے مقامات پر بھی مظاہرے شروع ہو گئے ہیں۔ سکندر آباد اور حیدر آباد میں ۸۰ بسیں جلا دی گئیں یا انہیں نقصان پہنچا۔ پولیس اور مظاہرین میں دست بدست لڑائی ہوئی جس میں بہت سے افراد زخمی ہوئے

ترکی قبرص کے بارے میں اپنے موقف سے ہرگز دستبردار نہیں ہوگا۔

انقرہ ۲۹ نومبر۔ ترکی نے اعلان کیا ہے کہ خواہ حالات کیسا ہی رخ کیوں نہ اختیار کریں۔ قبرص کے تنازعہ کے بارہ میں وہ اپنے موجودہ موقف سے ہرگز دستبردار نہیں ہوگا۔ اعلان میں کہا گیا ہے کہ یونان کو تصفیہ کی جو شرائط پیش کی گئی ہیں وہ قطعی اور آخری ہیں۔ اور ان میں کسی قسم کے رد و بدل کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا یہ اعلان کابینہ کے گیارہ گھنٹے کے طویل اجلاس کے بعد جاری کیا گیا۔

ادھر نکوسیا کے باخبر ذرائع نے بتایا ہے کہ صدر میکاریوس اس بات پر آمادہ ہیں کہ یونانی فوج جزیرہ سے نکل جائے لیکن ساتھ ہی وہ اس بات کی یقین دہانی چاہتے ہیں کہ ترکی کسی بھی مرحلہ پر جزیرہ میں مداخلت نہ کرے

ویسٹ پاکستان ریلوے بورڈ

ٹینڈر نوٹس

تمام متعلقہ ٹھیکیداروں کو مطلع کیا جاتا ہے کہ ٹینڈر انکوائری نمبر 6/TR/1/67-P.R برائے ہارڈ وڈ سلیپرز/ سپیشل سائز ٹمبر برائے پاکستان ویسٹرن ریلوے بذریعہ نوٹس ھذا منسوخ کیا جاتا ہے۔ دوبارہ ٹینڈر انکوائری کی تاریخ سے جلد ہی مطلع کیا جائے گا۔

سیکرٹری ریلوے بورڈ

IWF (L) 3354